© rasailojaraid.com



قسط نمبر- 8

# آئینہ اہلحدیث

عبدالرشید انصاری

''رام پور میں قادیانی صاحبوں سے مناظرے کے وقت مولوی ابوالوفا ثناء اللہ امرتسری کی گفتگو ہم نے سنی۔ مولوی صاحب نہایت فصیح البیان ہیں اور بڑی خوبی یہ ہے کہ برجستہ کلام کرتے ہیں۔ انہوں نے اپنی تقریر میں جس امر کی تمہید کی اسے بہ دلائل ثابت کیا۔ ہم ان کے بیان سے محظوظ و مسرور ہوئے۔''

(دستخط نواب صاحب بہادر محمد حامد علی خان)

آخر میں ہم اخبار ندائے مدینہ کے شیخ الاسلام نمبر کا وہ اقتباس قارئین کرام کی خدمت میں پیش کرتے ہیں جو مولانا مرحوم کے بارے میں انہوں نے لکھا تھا۔

''اگر دنیائے اسلام کے اکابر علماء کسی ایک مجلس علمی میں جمع ہوں اور بیک وقت عیسائیوں، آریوں، سناتن دھرمیوں، ملحدوں، نیچریوں، قادیانیوں، شیعوں، منکرین حدیث، چکڑالویوں، بریلویوں سے ......غرض ہر فرقے سے ایک ایک گھنٹہ بحث و مذاکرہ کی نوبت آئے۔ تو عالم اسلام کی طرف سے کون کون ہستیاں ہونگی؟ مجھے معلوم نہیں، لیکن پاکستان، ہندوستان، برما، لنکا، جزیرہ جاوا، سماٹرہ کی طرف سے صرف ایک ہستی پیش ہوسکتی۔ اور وہ شیخ الاسلام مولانا ابوالوفا ثناء اللہ صاحب امرتسری رحمۃ اللہ علیہ کی تھی۔ آج ان کی رحلت کے بعد ہندوستان و پاکستان کی یہ سربلندی شاید باقی نہ رہی۔ ان کے جاتے ہی بازار علمی کی صدر نشینی بھی شاید اب ختم ہوگئی۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ (اهلحدیث کا مذهب/ ۱۲،۱۳)

ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

وفات: تقسیم ہند کے نتیجے میں آپ نے ناقابل تلافی جانی و مالی نقصانات برداشت کیے اور مصائب و آلام سہے۔ آخر الامر مولانا ثناء اللہ رحمۃ اللہ علیہ قیمتی ذخیرہ کتب اور جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کو خیرباد کہہ کر گوجرانوالہ تشریف لائے، بعد ازاں احباب سرگودھا کے اصرار پر مردم خیز سرزمین سرگودھا قدم رنجہ فرمائے۔ آپ کی جملہ تصانیف تقریباً ۱۲۰ ہیں۔ ان سب میں سب سے زیادہ شہرت تفسیر ثنائی اور تفسیر القرآن بکلام الرحمان کو حاصل ہوئی۔ برصغیر کا یہ قابل فخر فرزند، نامور عالم دین بلکہ عالم

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



اسلام کا بطل عظیم انیسویں صدی کے تقریباً پچاس سال قرآن وحدیث کی شاندار خدمات سرانجام دینے کے بعد پندرہ مارچ ۱۹۴۸ کو داعی اجل کو لبیک کہ گئے آپ کی نماز جنازہ میں بلا امتیاز مذہب ومسلک ہزاروں افراد نے شرکت کی۔

## دربار رسالت سے خدام حدیث نبوی کے لئے اعزازی تمغے:

احادیث نبویہ سیکھنے سمجھنے بلاتعصب عمل کرنے اور انہیں حرز جان بنانے کی دعوت دینے کی توفیق سے سرشار اہل ایمان کے لئے خود رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے فضائل ومحامد اور دعائے خیر بکثرت منقول ہیں۔

ا۔ حضرت جابر بن عبداللہ، مغیرۃ بن شعبہ، معاویہ بن أبي سفیان، ثوبان، جابر بن سمرۃ، عقبۃ بن عامر اور سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہم سے ذرا سے لفظی فرق کے ساتھ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: {**لاتزال طائفة من أمتي ظاهرين على الحق لايضرهم من خذلهم حتى يأتي أمر الله وهم على ذلک**} (بخاری کتاب الاعتصام ۳۰۶/۱۳، مسلم کتاب الایمان ۲/۱۹۳ وکتاب الامارۃ ۶۵/۱۳، ۶۸) ''میری اُمت میں سے ایک گروہ ہمیشہ حق پر رہے گا اور غالب رہے گا انکا ساتھ چھوڑنے والا انکا کچھ نہ بگاڑ سکے گا یہاں تک کہ اللہ کا حکم (قیامت) ظاہر ہوگا، تب تک وہ اسی طرح حق پر ڈٹے رہیں گے۔''

امام بخاری نے کہا ہے: ''وهم اهل العلم''۔ (بخاری ۳۰۶/۱۳) اس سے زیادہ وضاحت کے ساتھ امام بخاری کے استاذ علی بن عبداللہ المدینی نے کہا ہے: ''**وهم اصحاب الحديث**'' (جامع الترمذی)

۲ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ وغیرہ متعدد صحابہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: {**نضر الله امرأ سمع منا حديثا فحفظه حتى يبلغه كما سمعه**} (ابو داؤد کتاب العلم ۶۸/۴، الترمذی کتاب العلم ۳۳/۵، وحسنہ، ابن ماجہ فی المقدمۃ ۸۴/۱) ''اللہ پاک اس شخص کو رونق وتازگی بخشے جس نے ہم سے کوئی حدیث سنی پھر اسے یاد کرلیا یہاں تک کہ جیسے سنا تھا ویسے ہی آگے پہنچا دیا۔''

قارئین کرام! انصاف کے ساتھ فرمائیے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث مبارکہ کو ہو بہو آگے پہنچانے والی اور بلا چوں وچرا اس پر عمل پیرا ہونے والی جماعت محدثین (اہل الحدیث) کے سوا اور کون ہو سکتے ہیں؟

یہ دو احادیث بطور مشت نمونہ از خروارے بیان کیے ہیں، ورنہ دین اسلام کی جو عظمت ومنقبت، اس کی تعلیم اور تبلیغ کی جو فضیلت قرآن پاک وحدیث شریف میں ثابت ہے وہ تمام قرآن اور حدیث کو پڑھنے، سمجھنے اور ان پر بلا حیل وحجت اور

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



بغیر کسی عصبیت کے عمل کرنے اور اسی بات کی دعوت وتدریس پر ہی صادق آتی ہے۔ اگر کسی صاحب علم کو علم حدیث کی روایت وخدمت کی شان میں کچھ شبہ ہو تو خطیب بغدادی کی گرانمایہ کتاب ''شرف اصحاب الحدیث'' کا مطالعہ فرمائیں۔

عین ممکن ہے کہ تقلید ائمہ پر معذرت کے بجائے فخر کرنے والے بعض علماء یہاں یہ اعتراض کریں کہ حدیث نبوی کی تعلیم وتدریس اور دعوت وعمل کی فضیلت سے کسے انکار ہوسکتا ہے۔ لیکن سارے علمائے حدیث معروف معنوں میں اہل حدیث تو نہیں۔ ان میں سے بڑے بڑے علماء مقلدین کی صفوں میں بھی شریک ہیں۔

اہل تقلید احادیث نبویہ کی تعلیم وتدریس اور مطالعہ وتحقیق کس نیت سے کرتے ہیں۔ اس بابت خود لب کشائی کرنے کے بجائے علمائے دیوبند کے ایک جلیل القدر عالم مولانا محمد خانؒ کے الفاظ نقل کرنا زیادہ مناسب ہے۔ انہوں نے ۱۳۵۳ھ میں انجمن خدام ملت دیوبند کے جلسے میں وجوب تقلید کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے کہا:

''اہلحدیث اور ہم اتنے امر میں شریک ہیں کہ وہ بھی قرآن وحدیث پڑھتے ہیں اور ہم بھی۔ مگر فرق یہ ہے کہ ہم حدیث صرف اس غرض سے پڑھتے ہیں کہ امام کے جن اقوال کا منشا معلوم نہیں وہ معلوم ہوجائے''۔ (پاك وهند میں علمائے اهلحدیث کی خدمات صفحہ 75 بحوالہ رسالہ قاسم العلوم جلد1، شمارہ 11، صفحہ 25 ''زبان خلق کو نقارہ خدا سمجھئے''

۱۔ علامہ عبدالعزیز الخولی المصری کی دادِ تحسین: (وفی هذا العصر مثل اخواننا مسلمی الهند اولئك الذین وجد بهم حفاظ السنة وارثون لها علی ما كانت تدرس فی القرن الثالث قریبة فی الفهم والنظر فی الاسانید) آگے کہتے ہیں: (وفی الهند الآن طائفة كبيرة يقتدى بالسنة فی كل أمور الدين ولا تقلد احدا من الفقهاء ولا المتكلين ، وهی طائفة المحدثين) (پاك وهند میں علمائے اهلحدیث کی خدمات ۱۴۹)

۲۔ علامہ محمد منیر دمشقیؒ کی صدائے آفرین: (وهی نهضة عظيمة أثرت علی بقية البلاد الاسلامية فاقتدى بها غالب البلاد الاسلامية فی طبع كتب الحديث والتفسير) آگے انہوں نے بطور مثال صدیق حسن خان والی بھوپال کا تذکرہ کیا ہے۔ (پاك وهند میں علمائے اهلحدیث کی خدمات صفحہ 80)

۳۔ ماہنامہ ''البلاغ'' کراچی ''آخری زمانہ میں حدیث کی تدریس واشاعت سے ہندوستان میں اہلحدیث کا ایک فرقہ (تحریک کہنا چاہئے تھا) پیدا ہوگیا تھا، جو ائمہ کی تقلید کی مخالفت کرتا تھا۔ اس کی وجہ سے حنفی علماء میں کتب حدیث کے مطالعے کا شوق پیدا ہوا اور وہ فقہی مسائل کو احادیث کی روشنی میں ثابت کرنے پر متوجہ ہوئے''۔ (البلاغ جلد: ۱ شمارہ: ۱۲

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



صفحہ: ۲۵ بحوالہ علمائے اہلحدیث کی خدمات: ۴۹)

**الشیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی نصیحت:** (عربی سے ترجمہ)

۱۔ صرف کتاب وسنت کو اپنا رہنما، پیشوا اور امام بنالے اور دونوں کو غور وتدبر سے پڑھ لے۔ اچھی طرح سن لے ان دونوں (قرآن وحدیث) پر ہی عمل پیرا ہونا، کسی امتی کی رائے، قول وقیاس پر نہ چلنا۔

۲۔ یاد رہے حضرت ﷺ کے سوا قیامت تک ہمارا کوئی اور قائد نہیں ہے جس کی ہم اتباع کریں۔ قرآن کے علاوہ ہمارے پاس کوئی آسمانی کتاب نہیں جس پر ہم عمل کریں۔ خبردار! اگر تم نے قرآن وحدیث کے علاوہ دوسری طرف رخ کیا تو تباہ وبرباد اور ہلاک ہوجائے گا۔ خواہشات نفسانی اور ابلیس لعین تجھے گمراہی کے گڑھے میں ڈال دیں گے۔

۳۔ سن لو سلامتی صرف قرآن وحدیث پر عمل کرنے میں ہے اور ان دونوں کے علاوہ تو جس چیز پر عمل کرے گا برباد اور ہلاک ہوجائے گا۔ میرے مریدو! خوب یاد رکھو اللہ کے اولیاء اور ابدال کے مرتبے صرف قرآن وحدیث پر عمل کرنے سے ملتے ہیں۔ (اصلی اہل سنت والجماعت ازمولانا محمد حسن فاروق صفحہ 17 بحوالہ فتوح الغیوب عبدالقادر جیلانی البغدادی)

''اللہ کی قسم ہماری دعوت اور ہمارا پیغام بھی یہی ہے کہ قرآن وحدیث ہی کو تا قیام قیامت دستور حیات بنائیں اور براہ راست قرآن وحدیث پر عمل کریں''۔

## ضروری التماس

الترا ث کے واجب الاحترام قارئین کی خدمت میں گزارش ہے کہ مجلۃ الترا ث کے دفتر سے خط وکتابت کرتے وقت اپنے خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں، جو الترا ث کے لفافے پر درج ہوتا ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

© rasailojaraid.com